ہفت وار رسالہ: 322
WEEKLY BOOKLET: 322

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ایمان افروز بیان کا تحریری گلدستہ، بنام

غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کا شوقِ علمِ دین

صفحات 17

01 60 ڈاکو کیسے تائب ہوئے؟
04 جب بندہ سچ بولتا ہے تو...
06 اولیا کی سب سے افضل قسم
10 باعمل استاد

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیش کش
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کا شوقِ علمِ دین ①

دُعائے عطار: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "غوثِ پاک کا شوقِ علمِ دین" پڑھ یا سن لے اسے علمِ دین حاصل کرنے کا شوق اور عمل کی توفیق عطا کر اور ماں باپ سمیت اس کی مغفِرت فرما۔
اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ و اٰلہٖ وسلم

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: میں نے گزشتہ رات عجیب واقعہ دیکھا، میں نے اپنے ایک امّتی کو دیکھا جو پُل صِراط پر کبھی گِھسٹ کر اور کبھی گُھٹنوں کے بَل چل رہا تھا، اتنے میں وہ دُرُود آیا جو اس نے مجھ پر بھیجا تھا، اُس نے اُسے پُل صِراط پر کھڑا کر دیا یہاں تک کہ اُس نے پُل صِراط پار کر لیا۔ (معجم کبیر، 25/282، حدیث 39)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

سچ کی بَرَکت سے 60 ڈاکو تائب ہو گئے

9 ذِی الحج شریف کو ایک لڑکا اپنے گھر سے باہر نکلا اور کھیت میں ہَل چلانے والے ایک بیل کے پیچھے ہو لیا۔ اچانک بیل اُس لڑکے کی جانب مُڑا اور نام لے کر یوں بولا: اے فُلاں! تم کھیل کُود کے لئے نہیں پیدا کئے گئے۔ لڑکے نے بیل کو اِس طرح بات کرتے سُنا تو خوفزدہ

① ... امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے 3 اور 4 رَبِیْعُ الْآخِر 1441 ہجری مطابق 30 نومبر اور یکم دسمبر 2019 کو عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں مَدَنی مذاکرے سے قبل "غوثِ پاک کا شوقِ علمِ دین" اور "غوثِ پاک کی عِلمی شان" کے موضوع پر بیان فرمایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الکریم! شعبہ ہفتہ وار رسالہ مطالعہ کی طرف سے ان بیانات کو کچھ ضروری ترمیم و اضافے کے ساتھ تحریری صورت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

www.dawateislami.net

ہو کر فوراً گھر آیا اور گھر کی چھت پر پہنچا تو کیا دیکھتا ہے کہ سینکڑوں میل دور میدانِ عَرَفات کا مَنظر دکھائی دے رہا ہے جس میں حُجّاجِ کِرام گھروں سے دور اللہ پاک کی رِضا کے حُصول کی خاطِر جمع تھے۔ اس لڑکے نے یہ دیکھا تو اپنی والدہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: ”میری پیاری اَمی جان! مجھے اللہ پاک کی رِضا کے لئے راہِ خُدا میں وَقْف کر دیجئے اور مجھے بغداد شریف جا کر عِلمِ دین حاصل کرنے اور اللہ پاک کے نیک بندوں کی خدمت میں حاضر ہو کر اُن کا فیضان حاصل کرنے کی اِجازت عنایت فرمایئے۔“ امی جان نے اِس کا سبب پوچھا تو اُس لڑکے نے بڑے اِحترام کے ساتھ سارا واقعہ کہہ سُنایا۔ اللہ پاک کی مَرضی و رِضا پر امی جان نے لَبَّیْك کہا اور راہِ خدا کے اِس نَنھے مُسافر کے لئے سامان تیار کرنا شروع کر دیا اور چالیس دِینار (یعنی سونے کے سِکّے) اپنے لَختِ جگر (یعنی son) کی قمیص کے اَندر سی دیئے۔ پھر سفر پر روانہ ہونے سے پہلے اپنے لختِ جگر سے وَعدہ لیا کہ ہمیشہ اور ہر حال میں سچ بولنا اور اِس کے بعد اپنے بیٹے کو یہ کہتے ہوئے اَلوداع کہا: ”جاؤ! میں نے تمہیں راہِ خدا میں ہمیشہ کے لئے وقف کر دیا، اَب میں یہ چہرہ قیامت سے پہلے نہ دیکھوں گی۔ (اللہ کی یہ نیک بندی جانتی تھی کہ اَب میں جیتے جی اپنے بیٹے کو نہیں دیکھ سکوں گی۔) (بہجۃ الاسرار، ص167)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ماں کی نصیحت ماننے کا صِلہ

یہ لڑکا ایک چھوٹے سے قافلے کے ساتھ بغداد کی جانب چل پڑا، راستے میں ایک واقعہ پیش آیا کہ 60 ڈاکو قافلے کا راستہ روک کر لوٹ مار کرنے لگے، اُنہوں نے کسی کو بھی نہ چھوڑا اور ہر ایک سے اُس کا مال واَسباب چھین لیا مگر اِس لڑکے کو کم عمر جانتے ہوئے کسی نے کچھ

www.dawateislami.net

بھی نہ کہا، ایک ڈاکو نے قریب سے گزرتے ہوئے ایسے ہی پوچھا: کیا تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ لڑکے نے بغیر ڈَرے جواب دیا: ہاں! میرے پاس 40 دینار (یعنی چالیس سونے کے سِکّے) ہیں۔ ڈاکو نے سمجھا کہ یہ ہم سے مذاق کر رہا ہے اور آگے چلا گیا، اس لڑکے سے کسی اور ڈاکو نے بھی پوچھا تو اُسے بھی یہی جواب دیا کہ اُس کے پاس 40 سونے کے سِکّے ہیں۔ جب یہ دونوں ڈاکو اپنے سردار کے پاس گئے تو اُسے بتایا کہ ہم نے قافلے میں ایک ایسا جُرأت مند لڑکا دیکھا جو اِس حالت میں بھی ہم سے نہیں ڈرتا اور ہم سے مذاق کرتا ہے۔ سَردار نے کہا: کیا مذاق کرتا ہے؟ اس کو بُلا کر لاؤ، جب وہ لڑکا آیا تو سردار کے پوچھنے پر اَب بھی وہی کہا جو پہلے کہا تھا کہ میرے پاس چالیس سونے کے دینار ہیں، سردار نے تلاشی لی تو واقعی اس کے لباس میں سے چالیس دینار (40 سونے کے سِکّے) مل گئے۔ لڑکے کے اِس سچ بولنے پر سب حیران ہوئے اور اُس سے سچ بولنے کا سبب پوچھا تو لڑکا کہنے لگا: میری امی نے گھر سے نکلتے ہوئے وَعدہ لیا تھا کہ ہمیشہ اور ہر حال میں سچ بولنا اور میں اپنی امی کا وعدہ نہیں توڑ سکتا۔ ڈاکوؤں کا سردار یہ سن کر رو پڑا اور کہنے لگا: ہائے افسوس! یہ لڑکا اپنی امی سے کئے ہوئے وعدے کی اس طرح پاسداری کرے اور ایک میں ہوں کہ سالہا سال ہو گئے اپنے رب کے عَہد کی خلاف وَرزی کر رہا ہوں۔ اُس سردار نے روتے ہوئے راہِ خدا کے اِس ننھے مسافر کے ہاتھ پر توبہ کر لی اور اُس کے باقی ساتھی بھی یہ کہتے ہوئے توبہ کرنے لگے کہ اے سردار! جب لُوٹ مار کے بُرے کاموں میں تُو ہمارا سردار تھا اَب نیکی کی راہ پر بھی تُو ہی ہمارا سردار ہو گا۔ (بہجۃ الاسرار، ص168)

نگاہِ ولی میں یہ تاثیر دیکھی　　بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! راہِ خدا کا یہ ننھا مسافر کوئی اور نہیں بلکہ ہمارے اور آپ کے

www.dawateislami.net

پیارے پیارے پیر و مُرشِد، پیروں کے پیر، پیرِ دستگیر، روشن ضمیر، قطبِ ربّانی، محبوبِ سُبحانی، پیرِ لاثانی، پیرِ پیراں، میرِ میراں، شیخ سید ابو محمد عبدُ القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ تھے سچ بولنے کی بھی کیا خوب برکتیں ہیں کہ سچ کی برکت سے ڈاکوؤں کو سردار سمیت توبہ کی سعادت نصیب ہوگئی۔ ہر مُسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنے دِینی ودُنیوی تمام معاملات میں سچ بولے، سچ بولنا نجات دِلانے اور جنّت میں لے جانے والا کام ہے۔

تین فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

❀ ”سچائی کو اپنے اُوپر لازم کرلو کیونکہ یہ نیکی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں جنّت میں (لے جانے والے) ہیں اور جھوٹ سے بچتے رہو کیونکہ یہ گناہ کے ساتھ ہے اور یہ دونوں جہنّم میں (لے جانے والے) ہیں۔“ (ابن حبان، 7/494، حدیث:5704)

❀ ”جب بندہ سچ بولتا ہے تو نیکی کرتا ہے اور جب نیکی کرتا ہے تو مَحفوظ ہو جاتا ہے اور جب مَحفوظ ہو جاتا ہے تو جنّت میں داخل ہو جاتا ہے۔“ (مسند امام احمد، 2/589، حدیث:6652ملتقطاً)

❀ ”کتنی بڑی خِیانت ہے کہ تم اپنے مسلمان بھائی سے کوئی بات کہو جس میں وہ تمہیں سچا سمجھ رہا ہو حالانکہ تم اُس سے جُھوٹ بول رہے ہو۔“ (ابوداود، 4/381، حدیث:4971)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ بندہ اپنی عزت بچانے کے لیے جُھوٹ بولتا ہے کہ اگر سچ بولے گا تو لوگ ملامت کریں گے، بُرا بھلا کہیں گے حالانکہ عزت سچ میں ہی پوشیدہ ہے جبکہ جھوٹ میں اگرچہ ظاہری طور پر دُنیا میں بے عزتی سے بچ بھی گئے لیکن اللہ پاک کی بارگاہ میں بروزِ قیامت جو نَدامت و شرمِندگی ہوگی وہ بیان سے باہر ہے، جُھوٹ سے بچنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ بندہ دُنیوی ذِلّت کے مقابلے میں جہنّم کی اُخرَوِی ذلّت اور عذابات کو پیشِ نظر رکھے کہ دُنیوی ذلّت تو چند لمحوں کی ہے

www.dawateislami.net

اور عنقریب ختم ہو جائے گی لیکن اُخروی ذلّت تو اِس سے کہیں بڑھ کر ہے، لہٰذا کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ مت کیجئے، ہمیشہ سچ بولیے۔

غیبت سے اور تُہمت و چُغلی سے دُور رکھ　　خُو گر تُو سچ کا دے بنا یا ربِّ مصطفٰے
عُجب و تکبُّر اور بچا حُبِّ جاہ سے　　آئے نہ پاس تک رِیا یا ربِّ مصطفٰے
اَمراضِ عِصیاں نے مجھے کر نیم جاں دیا　　مُرشِد کا صدقہ دے شِفا یاربِّ مصطفٰے

(وسائلِ بخشش، ص132)

حضور غوثِ پاک، شہنشاہِ بغداد رحمۃُ اللہِ علیہ نے ابتدائی تعلیم قصبہ جیلان میں حاصل کی پھر مزید تعلیم کے لئے سن 488ھ میں بغداد تشریف لائے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے بڑے اچھے طریقے سے علم حاصل کیا اور اپنی تعلیم مکمل فرما کر اپنے زمانے کے عُلما میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ دورانِ طالبِ علمی آپ کو فاقہ کَشی (یعنی بھوکے رہنے) کی نَوبت بھی آئی اور نہ جانے کِن کِن دُشوار گُزار مرحلوں سے گزرنا پڑا مگر اِس کے باوجود عِلمِ دِین حاصل کرنے کا جذبہ ٹھنڈا نہ ہوا۔ نہایت محنت و مَشقَّت کے ساتھ عِلمِ دین حاصل کرتے رہے اور جب اِس سلسلہ کی تکمیل ہو گئی اور آپ رحمۃُ اللہِ علیہ فَضل و کمال پر پہنچ گئے، بہت بڑے عالمِ دین بن گئے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی عِلمیَّت کی شُہرت دور دور تک پہنچ گئی تو آپ کے اُستاذِ مُحترم و مرشدِ گرامی حضرت شیخ ابو سعید مَخزومی رحمۃُ اللہِ علیہ نے دَرس و تدریس کے واسطے اپنا مدرسہ آپ کے حوالے کر دیا جس کی ذمہ داری آپ نے خوش دِلی کے ساتھ نہ صِرف قبول فرمائی بلکہ مَسندِ تدریس کو رونق بخش کر عُلوم و فُنُون کے پیاسوں کو سیر اب کرنے لگے۔

(الطبقات الکبریٰ للشعرانی، 1/178۔ نزہۃ الخاطر الفاتر، ص20 بتغیر۔ تاریخ مشائخ قادریہ، ص125، 126۔ قلائد الجواہر، ص134)

میرے مرشد، حُضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے قصیدۂ غوثیہ میں اِرشاد فرماتے ہیں:

www.dawateislami.net

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حتّٰی صِرْتُ قُطْبًا یعنی میں نے عِلم کا دَرس لیا یہاں تک کہ مقامِ قُطبیّت پر پہنچ گیا۔ (قصیدہ غوثیہ، مدنی پنج سورہ، ص264) مزید اِرشاد فرمایا: ”فِقْہ سیکھ اِس کے بعد تنہائی اختیار کر جو بغیر عِلم کے خُدا کی عبادت کرتا ہے وہ جتنا سنوارے گا اُس سے زیادہ بگاڑے گا۔ اپنے ساتھ شریعت کی شَمْع لے لو، اللہ پاک کی طرف سے سب سے زیادہ قریب راستہ بندگی کے قانون کو لازم پکڑنا اور شریعت کی گِرہ کو تھامے رکھنا ہے۔“ (بہجۃ الاسرار، ص106)

احکامِ شریعت رہیں مَلْحُوظ ہمیشہ — مُرشِد مجھے سنّت کا بھی پابند بناؤ
اَچھّوں کے خریدار تو ہر جا پہ ہیں مُرشِد — بدکار کہاں جائیں جو تم بھی نہ نبھاؤ
عطّارؔ کو ہر ایک نے دُھتکار دیا ہے — یاغوث! اسے دامنِ رحمت میں چُھپاؤ

(وسائلِ بخشش، ص570)

اے عاشقانِ غوث اعظم! اَولیائے کرام کی سب سے اَفضل قِسم صدیق کہلاتی ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمارے غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ صدیق تھے۔ (نیکی کی دعوت، ص580)

عِلمِ لَدُنّی کے 70 دَروازے

شیخ ابُو الْحَسَن عِمرانی کیماتی اور بزار رحمۃُ اللہِ علیہما نے بغداد میں 591ھ میں کہا کہ ہم شیخ مُحْیُ الدِّین ابُو محمد عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس مدرسہ میں ”دروازۂ اَزج“ میں 557ھ میں حاضر ہوئے اور وہ اَنجیر کھا رہے تھے، تب آپ نے کھانا چھوڑ دیا اور دیر تک بے ہوشی میں رہے پھر فرمایا: اِس وقت میرے دِل پر عِلمِ لَدُنّی کے 70 دَروازے کھول دیئے گئے۔ ہر ایک دروازہ اتنا کُشادہ (یعنی وسیع) ہے جیسا کہ آسمان وزمین کی کُشادگی، پھر خاص لوگوں میں اللہ پاک کی پہچان کی باتیں دیر تک کرتے رہے حتّٰی کہ حاضرین کے ہوش جاتے رہے اور ہم نے کہا کہ ہم کو یہ گُمان بھی نہیں کہ شیخ کے بعد کوئی اور ایسا کلام کر سکے۔ (بہجۃ الاسرار، ص56)

www.dawateislami.net

اللہ کے ولی کو جگہ دے دو

میرے پیر و مرشد سیدی حُضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے بچپن کے ایک واقعے کے بارے میں فرماتے ہیں: میری عمر دس سال تھی کہ میں (ایک دن) اپنے گھر سے مدرسے کی طرف جارہا تھا، میں نے فرشتوں کو دیکھا جو بچوں سے کہہ رہے تھے کہ "اللہ کے ولی کے لئے جگہ کُشادہ کر دو تاکہ وہ بیٹھ جائیں۔" اِسی دوران ایک شخص ہمارے قریب سے گُزرا جسے میں اس وقت نہیں جانتا تھا، اُس نے فرشتوں سے یہی بات سنی تو اس نے ایک فرشتے سے پوچھا: یہ لڑکا کون ہے؟ فرشتے نے کہا کہ عنقریب اِس کی شان عظیم ہوگی، اِس کو عطا کیا جائے گا، منع نہیں کیا جائے گا، اِس کو اِختیار دیا جائے گا اور روکا نہیں جائے گا اور اِس کو قریب کیا جائے گا اِس سے دھوکہ نہ کیا جائے گا۔ حُضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: پھر میں نے اُس شخص کو چالیس سال کے بعد پہچانا تو وہ اُس وقت کا اَبدال [1] تھا۔ (بہجۃ الاسرار، ص48)

خُدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا — ہمیں دونوں جہانوں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا
عزیزو کر چکو تیار جب میرے جنازے کو — تو لکھ دینا کفن پر نام والا غوثِ اعظم کا
لَحد میں جب فرشتے مجھ سے پوچھیں گے تو کہہ دوں گا — طریقہ قادری ہوں نام لیوا غوثِ اعظم کا

(قبالۂ بخشش، ص93، 98، 99)

ہیں پیرِ پیراں غوثِ پاک ہیں میرِ میراں غوثِ پاک
مَحبوبِ سُبحاں غوثِ پاک ولیوں کے سلطاں غوثِ پاک
مَحبوبِ یزداں غوثِ پاک سلطانِ ذیشاں غوثِ پاک
مشکل ہو آساں غوثِ پاک دو درد کا دَرماں غوثِ پاک
فرماؤ احساں غوثِ پاک راحت کا ساماں غوثِ پاک

1 ... یہ اولیائے کِرام کی ایک قسم ہے۔

www.dawateislami.net

بُلواؤ جاناں غوثِ پاک بن جاؤں مہماں غوثِ پاک
جس وقت چلے جاں غوثِ پاک یا پیر! ہو احساں غوثِ پاک
پورا ہو جاناں غوثِ پاک دیدار کا ارماں غوثِ پاک
ہو جائے مری جاں غوثِ پاک بس آپ پہ قرباں غوثِ پاک
ٹل جائے شیطاں غوثِ پاک بچ جائے ایماں غوثِ پاک
اُف! حشر کا میداں غوثِ پاک لو زیرِ داماں غوثِ پاک
ہو میری جاناں غوثِ پاک بخشش کا ساماں غوثِ پاک

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک کی عِلْمی شان و شوکت

میرے پیر و مُرشِد شہنشاہِ بغداد، حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے بڑے مُشکل وقت میں بڑی محنت و لگن کیساتھ عِلمِ دین حاصل کیا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ خود فرماتے ہیں: میں اپنے طالبِ عِلْمی کے زمانے میں اَساتِذہ سے سبق لے کر جنگل کی طرف نکل جایا کرتا تھا پھر بیابانوں اور ویرانوں میں دِن ہو یا رات، آندھی ہو یا برسات، گرمی ہو یا سردی اپنا مُطالَعہ جاری رکھتا تھا اُس وقت میں اپنے سر پر ایک چھوٹا سا عِمامہ باندھتا اور معمولی سی تَرکاریاں (یعنی سبزیاں) کھاتا، کبھی کبھی یہ تَرکاریاں بھی نہ ملتیں مگر میں اپنا مُطالَعہ جاری رکھتا، پھر نیند آتی تو خالی پیٹ ہی کنکریوں سے بھری ہوئی زمین پر سو جاتا۔ (قلائد الجواہر، ص10 ملخصًا)

عِلْمی مقام

جب میرے مُرشِد غوثِ پاک نے عِلمِ دِین سے فَراغت حاصل کرلی اور آپ دَرس و تدریس کی مَسند اور اِفتاء کے منصب پر پہنچ گئے یعنی مُفتی بھی بن گئے تو لوگوں کو وَعظ و نصیحت

www.dawateislami.net

اور عِلم و عمل کی اِشاعت (یعنی پھیلانے) میں مصروف ہو گئے، چُنانچہ دُنیا بھر سے عُلما و صُلَحا (یعنی نیک لوگ) آپ کی بارگاہ میں عِلم سیکھنے کے لئے حاضر ہوتے، اُس وقت پورے بغداد میں آپ کا ہم پلہ کوئی نہ تھا۔ (قلائد الجواہر، ص5، ملخصًا) آپ عِلم کے سمندر تھے، آپ کو عِلمِ فِقْہ، عِلمِ حدیث، عِلمِ تفسیر، عِلمِ نَحْو اور عِلمِ ادب وغیرہ عُلوم پر مہارتِ تامّہ حاصل تھی، جب آپ کو آپ کے اساتذہ نے عِلمِ حدیث کی سَنَد دی تو فرمانے لگے: ”اے عبدُ القادِر الفاظِ حدیث کی سَنَد تو ہم آپ کو دے رہے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ حدیث کے مَعانی و مفہوم کا سمجھنا تو ہم نے آپ ہی سے سیکھا ہے۔“ (حیات المعظم فی مناقب غوث اعظم ص46، بتغیر قلیل) گویا اُستاد کہہ رہے ہیں کہ ہم اگرچہ ظاہری تو آپ کے اُستاد سَہی لیکن حقیقت میں باطنی طور پر تو آپ ہمارے اُستاد ہیں۔

تُو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا　　تُو ہے وہ غَیْث کہ ہر غَیْث ہے پیاسا تیرا
سورج اگلوں کے چمکتے تھے چمک کر ڈُوبے　　اُفُقِ نور پہ ہے مہر ہمیشہ تیرا

(حدائقِ بخشش، ص23)

شرحِ کلامِ رضا: غوث ولیوں کا اعلیٰ منصب ہے، دیگر غوث کے بھی آپ غوث ہیں یعنی آپ غوثُ الْاَغْواث ہیں کہ دیگر غوث آپ کے خود شیدا ہیں، آپ وہ کنواں ہیں کہ خود کنویں آپ کے پیاسے ہیں۔

حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کو عِلمِ دِین کے پھیلانے کا اِس قدر شوق تھا کہ آپ اپنا وقت بالکل ضائع نہیں فرماتے تھے، آپ علمی کاموں ہی میں اَکثر مصروف رہتے، دوسرے شہروں کے طَلَبا آپ کی تعریف اور عُلوم و فُنون میں مَہارت کی شُہرت سُن کر آپ کی خدمت میں عِلمِ دین حاصل کرنے اور آپ کے فُیوضات اور بَرَکات لُوٹنے کے لئے حاضر ہوتے رہے، آپ عِلم و عمل کے ایسے پیکر تھے کہ جو بھی آپ کے پاس علم حاصل کرنے کے لئے حاضر

www.dawateislami.net

ہوتا وہ خالی ہاتھ نہ لوٹتا تھا، یعنی علم کے ساتھ ساتھ عمل بھی پڑھا دیتے تھے۔

باعمل استاد

یہ بڑا قابلِ غور نکتہ ہے اُستاد ایسا باعمل ہونا چاہئے کہ اس کے پاس پڑھنے والا باعمل بن کے اُٹھے، پہلے نمازی تھا تو تہجد گُزار بن جائے۔ پہلے اس کا ظاہر دُرست تھا تو اب اُستاد کی برکت سے باطِن بھی روشن ہو جائے، کاش! ایسا اُستاد ہو۔ حضرت قاضی ابو سعید مُبارَک مَخْزُومی رحمۃُ اللہِ علیہ کا بغداد میں ایک مدرسہ تھا، وہ اِس میں وَعظ و نصیحت اور علم حاصل کرنے والوں کو علم سکھایا کرتے تھے، جب قاضی صاحب کو حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے عِلْمی و عملی فضل و کمالات اور فَہْم و فِراست کا علم ہوا تو قاضی صاحب نے اپنا مدرسہ آپ کے حوالے کر دیا پھر لوگوں کی کثیر تعداد آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں عِلمِ دِین حاصل کرنے کے لئے حاضر ہونے لگی۔ (سیرت غوث اعظم، ص58 بتغیر قلیل)

ایک آیت کے چالیس مَعانی بیان فرمائے

ایک دِن کسی قاری صاحب نے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی مجلس شریف میں قرآنِ کریم کی ایک آیت تلاوت کی تو آپ نے اُس آیت کی تفسیر میں پہلے ایک معنیٰ پھر دو اِس کے بعد تین یہاں تک کہ حاضرین کے علم کے مطابق گیارہویں والے غوثِ پاک نے گیارہ مَعانی بیان فرما دیئے، اور پھر دیگر وُجوہات بیان فرمائیں جن کی تعداد چالیس تھی اور ہر وجہ کی تائید میں عِلْمی دَلائل بیان فرمائے اور ہر معنیٰ کے ساتھ سَنَد بھی بیان فرمائی، آپ کے عِلْمی دلائل کی تفصیل سے سب حاضرین حیران و دَنگ رہ گئے۔ (اخبار الاخیار، ص11، بتغیر)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

امام احمد بن حَنبل رحمۃ اللہ علیہ کا اظہارِ عقیدت

امام ابُو الحَسَن علی بن ہیتی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں "میں نے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ حضرت امام احمد بن حَنبَل رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزارِ فائضُ الْاَنْوار کی زیارت کی، میں نے دیکھا کہ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ مزارِ پُر اَنوار سے باہر تشریف لائے اور حضور سیدی غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کو اپنے سینے سے لگالیا اور اِنہیں خِلْعت (یعنی بہترین لباس) پہنا کر اِرشاد فرمایا: "اے شیخ عبدُ القادِر! بے شک میں عِلمِ شریعت، عِلمِ حقیقت، عِلمِ حال اور فعلِ حال میں تمہارا محتاج ہوں۔ (بہجۃ الاسرار، ص226) اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: شریعت حضورِ اَقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اَقوال ہیں اور طریقت حُضور کے اَفعال (یعنی اعمال) اور حقیقت حُضور کے اَحوال اور مَعرِفت حُضور کے علومِ بے مثال۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/460)

مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

تجھی کو دیکھنا تیری ہی سُننا تجھ میں گم ہونا — حقیقت مَعرِفت اہلِ طریقت اِس کو کہتے ہیں
ریاضت نام ہے تیری گلی میں آنے جانے کا — تصوُّر میں ترے رہنا عبادت اِس کو کہتے ہیں

(مراٰۃ المناجیح، 6/513)

فتاویٰ رضویہ جلد 26، ص433 پر ہے: حُضور (غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ) ہمیشہ سے حَنبلی تھے اور بعد کو جب عینُ الشَّرِیعَۃِ الکبریٰ تک پُہنچ کر مَنصبِ اِجتہادِ مُطْلَق حاصل ہوا مذہبِ حَنبل کو کمزور ہوتا ہوا دیکھ کر اِس کے مطابق فتویٰ دیا، کہ حُضور (یعنی غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ) مُحْیُ الدِّین (یعنی دین کو زندہ کرنے والے) اور دینِ مَتِین کے یہ چاروں سُتُون ہیں لوگوں کی طرف سے جس سُتون میں ضُعف آتا دیکھا اُس کی تَقْوِیَت فرمائی (یعنی اُس کو قوت دی)۔

جو وَلی قبل تھے یا بعد ہوئے یا ہوں گے — سب اَدب رکھتے ہیں دِل میں مِرے آقا تیرا

www.dawateislami.net

بَقَسم کہتے ہیں شاہانِ صریفین و حریم نہ ولی ہو نہ ہوا ہے کوئی ہمتا تیرا

(حدائقِ بخشش، ص23،24)

طَلَبہ سے محبت

میرے پیارے پیارے مُرشِد حضرتِ غوثُ الثَّقَلَین رحمۃُ اللہِ علیہ کی مبارک زندگی کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے دین کا کام ایسے وقت میں شروع کیا جب چاروں طرف فتنہ وفساد کا دَور دورہ تھا، ملتِ اسلامیہ کافی خَستہ حالی کا شکار تھی، اِن نامُساعِد حالات میں ہمارے پیارے پیارے مُرشِد، حُضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ بغداد شریف میں تشریف فرما ہوئے اور بھٹکی ہوئی انسانیت کو راہِ راست پر لانے کے لئے نیکی کی دعوت عام کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔ سرکارِ غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ علم و عمل کے پیکر اور زبردست حُسنِ اَخلاق کے مالک تھے، آپ طَلَبۂ کِرام پر اِنتہائی شفقت فرماتے، اُن کی چھوٹی چھوٹی ضروریات کا بھی خیال رکھتے۔ امام اِبنِ قُدامہ حنبلی رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں حضرت غَوثُ الاَعظم کے بارے میں سُوال کیا گیا تو آپ نے جواب دیا کہ ہم نے آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی عمر کا آخری حصہ پایا اور غوثِ پاک کے مدرسے میں قیام کیا، ہمارا اس طرح خیال رکھا جاتا کہ کبھی تو غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے شہزادے حضرت یحییٰ رحمۃُ اللہِ علیہ کو ہماری جانب بھیجتے، وہ ہمارے لیے چراغ جلاتے اور آپ رحمۃُ اللہِ علیہ ہمارے لیے اپنے گھر سے کھانا بھیجا کرتے۔

(سیر اعلام النبلاء 15/183)

کُند ذہن طالبِ علم پر شفقت

میرے مُرشِد پاک، غوثِ اعظم دَستگیر رحمۃُ اللہِ علیہ کا دِینی طلبہ پر شفقت کا ایک پہلو یہ بھی تھا کہ آپ اُن کی کمزوریوں کو نظر انداز فرمادِیا کرتے تھے، یہ ہمارے اَساتذۂ کِرام

www.dawateislami.net

کے لئے بڑی بہترین مثال اور لائقِ تقلید واقعہ ہے حضرت شیخ احمد بن مُبارَک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس ایک عَجَمی (یعنی غیرِ عربی) طالبِ علم تھا، وہ نہایت ہی کُندِ ذہن تھا، بہت ہی مشکل سے کوئی چیز اس کے پلّے پڑتی، ایک دفعہ وہ طالبِ علم آپ کی خدمت میں سبق پڑھ رہا تھا کہ ابنِ سَمحل نامی ایک شخص حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی زیارت کے لئے حاضر ہوا، جب اُس نے اُس طالبِ علم کی کُند ذہنی اور آپ کا اُس کی کُند ذہنی پر صبر و تحمُّل دیکھا تو اُسے بہت تعجُّب ہوا، جب وہ طالبِ علم وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا تو ابنِ سَمحل نے عرض کیا کہ اِس طالبِ علم کی کُند ذہنی اور موٹی عقل اور آپ کے صبر پر مجھے تو بڑی حیرت ہے، میرے مُرشِد نے فرمایا کہ میری محنت اِس کے ساتھ بس ایک ہفتہ سے بھی کم ہے کیونکہ اِس طالبِ علم کا انتقال ہو جائے گا۔ حضرت احمد بن مُبارَک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ اُس دن سے ہم نے اُس طالبِ علم کے دِن گننا شروع کر دیئے اور جب ایک ہفتہ پورا ہونے کو آیا تو آخری دِن واقعی اُس کا انتقال ہو گیا۔ (قلائد الجواہر، ص8 ملخصاً)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! میرے پیر روشن ضمیر بھی تھے، آپ کو سب پتا تھا کہ یہ کب مرے گا۔ غوثِ پاک کا کُند ذہن طالب علم پر محنت کرنا اور شفقت کے ساتھ پڑھائے چلے جانا ہمارے لئے لائقِ تقلید ہے، عام طور پر استاد کی شفقت ذہین طالبِ علم کے لئے ہوتی ہے، رِضائے الٰہی پیشِ نظر ہو تو یقیناً کُند ذہن پر محنت کرنے پر زیادہ ثواب ملے گا کیونکہ جو عمل دنیا میں دُشوار ہوتا ہے اتنا ہی قیامت میں نیکیوں کے پلڑے میں وزن دار ہو گا، جیسا کہ منقول ہے: اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَحْمَزُھَا یعنی افضل ترین عمل وہ ہے جس میں زَحمت زیادہ ہو۔ (مرقات، 6/549، تحت الحدیث: 3383) لہٰذا کُند ذہن طالبِ علم پر زَحمت زیادہ ہوتی ہے، اُس پر غصہ

www.dawateislami.net

بھی آتا ہے کہ یہ سمجھتا نہیں لیکن اگر پھر بھی کوئی صبر کے ساتھ دین پڑھاتا چلا جائے اور ثواب اِکٹھا کرتا چلا جائے تو کیا بات ہے۔

امیرِ اہلِ سنّت کی کمال دینی سوچ

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: میرا یہ ذہن ہے کہ کوئی کیسا ہی کُند ذہن ہو اُسے مدرسۃُ المدینہ یا جامعۃُ المدینہ سے فارغ نہیں کرنا چاہیے ورنہ وہ خود بھی ڈوبے گا شاید اس کا خاندان بھی ڈوب جائے گا۔ اس کے خاندان والوں کو بھی نفرت ہو جائے گی کہ ہم اپنے بچے کو اللہ کا نام سکھانا چاہتے تھے، رسولُ اللہ کی حدیث سکھانا چاہتے تھے، بڑے ارمان سے بھیجا لیکن اسے فارغ کر دیا۔ اللہ پاک نے دعوتِ اسلامی کو بڑا اسٹیٹس اور معیار دیا ہے۔ کوئی اس طرح دو ہزار اساتذہ کو جمع کر کے دکھائے۔ اللہ پاک کا بہت کرم ہے، اَلحمدُ لِلّٰہ! غوثِ پاک کی غلامی کی مُہر ہے۔ بَہر حال طالبِ علم کُند ذہن ہو اسے نظر انداز (Ignore) نہیں کرنا چاہیے، حتّی المقدور اس پر بھی کوشش جاری رکھنی چاہیے آج نہیں تو کل، کل نہیں تو کبھی نہ کبھی تو اِن شاءَ اللہ پڑھ جائے گا، یہ نہیں بھی پڑھ پائے گا تو اس کی اولاد آگے پڑھ جائے گی۔۔۔ اللہ کرے دل میں اُتر جائے میری بات!!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

استاد کا مقصود

امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اُستاذ شاگردوں پر شفقت کرے اور اُنہیں اپنے بیٹوں جیسا سمجھے۔ اُستاذ کا مقصود یہ ہو کہ وہ شاگردوں کو آخرت کے عذاب سے بچائے گا۔ (احیاء العلوم، 1/82)

www.dawateislami.net

اُستاد کا یہ مقصود ہو کہ اپنے آپ کو اور اپنے شاگردوں کو جہنّم کی آگ سے بچانا ہے۔ کاش! دِینی مدارس میں پڑھانے والے اَساتذہ اگر آج حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے اپنے دینی طلباءِ کرام کے ساتھ اپنے بیٹوں جیسا سُلوک کریں تو اچھے علمی و عملی طور پر مضبوط عُلما کی کثرت ہو جائے گی۔ اِن شاءَ اللہ

فتویٰ نویسی کی بادشاہت

میرے مُرشِد غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ دَرس و تدریس، تصنیف و تالیف، وَعظ و نصیحت اور اِس کے علاوہ مختلف علمی شعبوں میں انتہائی مہارت رکھتے تھے، مگر خاص طور پر فتویٰ نویسی میں تو آپ کو وہ کمال حاصل تھا کہ اُس دَور کے بڑے بڑے عُلما، فُقَہا اور مُفتیانِ کرام رحمۃُ اللہِ علیہم بھی آپ کے لاجواب فتووں سے لاجواب ہو جاتے تھے۔ شیخ امام مُوَفَّقُ الدِّین بن قُدامہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے دیکھا کہ شیخ سَیِّد عبدُ القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ اُن میں سے ہیں کہ جن کو وہاں (بغداد) پر علم و عمل اور فتویٰ نویسی کی بادشاہت دی گئی ہے۔ (بہجۃ الاسرار، ص225) آپ کی علمی مہارت کا یہ عالَم تھا کہ اگر آپ سے اِنتہائی مشکل مسائل بھی پوچھے جاتے تو آپ اُن مسائل کا نہایت آسان اور عُمدہ جواب دیتے، آپ نے درس و تدریس اور فتویٰ نویسی میں تقریباً (33) سال دینِ اسلام کی خدمت کی، اِس دوران جب آپ کے فتاویٰ علمائے عراق کے پاس لائے جاتے تو وہ آپ کے جواب پر حیرت زَدہ رَہ جاتے۔

(بہجۃ الاسرار، ص225، ملتقطاً و ملخصاً)

مشکل مسئلے کا آسان جواب

میرے مُرشِد غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے صاحبزادے حضرت عبدُ الرَّزّاق جیلانی

www.dawateislami.net

رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے تین (3) طلاقوں کی قسم اِس طرح کھائی ہے کہ وہ اللہ کی ایسی عبادت کرے گا، جو اُس وقت رُوئے زمین پر کوئی اور شخص نہ کر رہا ہو، اگر وہ ایسا نہ کر سکا تو اُس کی بیوی کو 3 طلاقیں، جب حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں یہ مسئلہ پیش کر کے حل پوچھا گیا کہ اب وہ شخص کیا کرے اور کونسی ایسی عبادت کرے کہ اُس کی بیوی طلاقوں سے بچ جائے اور قسم بھی نہ توڑنی پڑے؟ سبحانَ اللہ! میرے مُرشِد غوثِ پاک نے پَل بھر میں اس مسئلے کا حل پیش کر دیا: کہ یہ شخص مکۂ مکرّمہ چلا جائے اور طواف کی جگہ کو خالی کروا کر اکیلا طواف کرے، قسم بھی پوری ہو جائے گی اور اُس کی بیوی کو طلاق بھی نہیں ہو گی، آپ کے اِس جواب سے عُلما حیران رہ گئے۔ (بہجۃ الاسرار، ص226 ملخصاً)

واقعی طواف ہی ایک ایسی مُنفرِد عبادت ہے جو پوری دنیا میں ایک مقام پر ادا ہوتی ہے اگر کوئی اکیلا بندہ طواف کرے تو روئے زمین میں اور کہیں طواف کرنے والا کوئی نہیں ہو گا۔

علومِ مُصطفٰے و مُرتضٰے کے تمہیں پر ہیں کُھلے اَسرار یا غوث

(قبالۂ بخشش، ص120)

ہیں پیر پیراں غوثِ پاک ہیں میر میراں غوثِ پاک
مَحبوبِ سُبحاں غوثِ پاک ولیوں کے سلطاں غوثِ پاک
مَحبوبِ یَزداں غوثِ پاک سلطانِ ذیشاں غوثِ پاک
مشکل ہو آساں غوثِ پاک دو درد کا دَرماں غوثِ پاک
فرماؤ احساں غوثِ پاک راحت کا ساماں غوثِ پاک
بُلواؤ جاناں غوثِ پاک بن جاؤں مہماں غوثِ پاک

www.dawateislami.net

جس وقت چلے جاں غوثِ پاک یا پیر! ہو احساں غوثِ پاک
پورا ہو جاناں غوثِ پاک دیدار کا ارماں غوثِ پاک
ہو جائے مری جاں غوثِ پاک بس آپ پہ قرباں غوثِ پاک
ٹل جائے شیطاں غوثِ پاک بچ جائے ایماں غوثِ پاک
اُف! حشر کا میداں غوثِ پاک لو زیرِ داماں غوثِ پاک
ہو میری جاناں غوثِ پاک بخشش کا ساماں غوثِ پاک

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	01	طَلَبہ سے محبت	12
سچ کی بَرَکت سے 60 ڈاکو تائب ہو گئے	01	امیرِ اہلِ سنّت کی کمال دینی سوچ	14
ماں کی نصیحت ماننے کا صِلہ	02	استاد کا مقصود	14
عِلمِ لَدُنّی کے 70 دَروازے	06	فتویٰ نویسی کی بادشاہت	15
غوثِ پاک کی عِلْمی شان و شوکت	08	مشکل مسئلے کا آسان جواب	15
ایک آیت کے چالیس مَعانی بیان فرمائے	10		

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

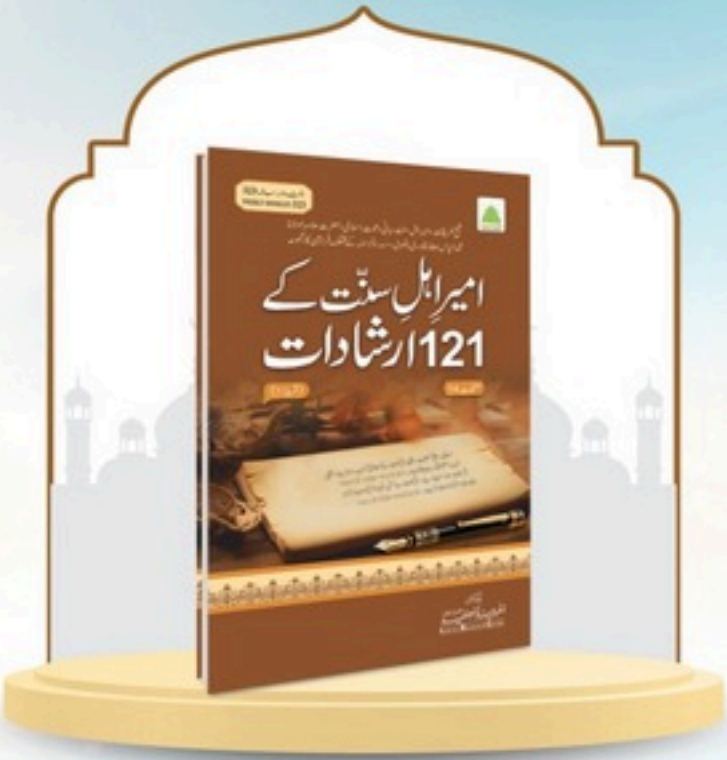

978-969-722-554-5
01082444

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net